RNI NO: TELURD/2015/64958

حیدرآباد

پندرہ روزہ (اردو)

Patriotic Views

پٹریاٹک ویوز

URDU FORTNIGHTLY HYDERABAD

Friday,01.December,2023 vol No.(9) Issue No.(23) Price:3/- pages (4)

بی آر ایس 30 فیصد کمیشن والی حکومت، کالیشورم پروجیکٹ کرپشن کی علامت: جے پی نڈا

حیدرآباد: بی آر ایس کے ایم ایل ایز پر ریاستی حکومت کی دلت بندھو اسکیم میں 30 فیصد کمیشن وصول کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے اتوار کے روز کہا کہ چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ کی زیر قیادت حکومت کو آئندہ اسمبلی انتخابات کے بعد گھر کا راستہ دکھانا چاہئے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ریاست میں بھگوا جماعت کو اقتدار سونپیں، نارائن پیٹ میں بی جے پی کی انتخابی ریالی سے خطاب کرتے ہوئے جے پی نڈا نے الزام عائد کیا کہ کالیشورم آبپاشی پروجیکٹ، کے سی آر کیلئے اے ٹی ایم بن گیا ہے اور یہ پروجیکٹ کرپشن کی علامت بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برسر اقتدار آنے پر بی جے پی اس پروجیکٹ میں بدعنوانیوں کی تحقیقات کرائے گی اور خاطیوں کو جیل بھیج دے گی۔ کے چندر شیکھر راؤ پر ووٹروں کو لبھانے کیلئے خوشامدی کی سیاست میں ملوث ہونے کا الزام عائد کرتے ہوئے بی جے پی کے سربراہ نے کہا کہ کے سی آر نے اُردو کو ریاست کی دوسری سرکاری زبان کا درجہ دیا ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے ایک مخصوص برادری کو 4 فیصد تحفظات کو 12 فیصد تک بڑھانے کی تجویز پیش کی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ریاست میں منادر کی اراضیات کو دیگر مقاصد کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آیا بی آر ایس کے ارکان اسمبلی نے دلت بندھو اسکیم کی رقم میں سے 30 فیصد کمیشن وصول نہیں کیا ہے؟۔ کیا کے سی آر نے پارٹی کے ارکان مقننہ کے اجلاس میں یہ نہیں کہا تھا کہ بی آر ایس کے ایم ایل ایز 30 فیصد کمیشن حاصل کر رہے ہیں؟۔ 30 فیصد کمیشن والی حکومت کو 30 نومبر کے بعد گھر کا راستہ دکھانا چاہئے اور بی جے پی کو اقتدار پر لانا چاہئے اور اس سلسلہ میں ہمیں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ نڈا نے کہا کہ سب سے زیادہ افراط زر کی شرح 8.5 فیصد تلنگانہ میں ہے اور ملک میں فیول کی سب سے زیادہ قیمتیں تلنگانہ میں ہی ہیں۔

8 دن گزر گئے، سرنگ میں موت سے لڑنے والے 41 مزدوروں کے حوصلے ٹوٹ رہے ہیں

اتر کاشی کے سلکیارا گاؤں میں زیر تعمیر سرنگ کو گرے 8 دن گزر چکے ہیں، جس میں 41 مزدور پھنس گئے ہیں، لیکن ایک بھی مزدور کو باہر نہیں نکالا جا سکا ہے۔ جس کی وجہ سے ان مزدوروں اور ان کے اہل خانہ میں مایوسی پائی جاتی ہے۔ اندر پھنسے کارکنوں کے حوصلے ٹوٹ رہے ہیں جبکہ دوسری جانب ان کے ساتھی اور لواحقین انتظامیہ کی ناکامی پر ناراض ہیں۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق ان مزدوروں کو نکالنے کے لیے دہلی سے لائی گئی اوجر مشین نے جمعہ (17 نومبر) کی شام سے کام کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اندور سے ایک نئی مشین لائی گئی ہے جسے اب سرنگ کے اندر 200 میٹر تک لے جایا جا رہا ہے تاکہ رکے ہوئے کام کو آگے بڑھایا جا سکے۔ اب افقی طور پر یعنی سامنے سے سوراخ کرنے کے بجائے عمودی طور پر یعنی اوپر سے سوراخ کیے جائیں گے تاکہ ملبہ کو آسانی سے ہٹایا جا سکے۔ نیوز پورٹل اے بی پی پر شائع خبر کے مطابق اب تک سرنگ کے اندر 70 میٹر تک پھیلے ملبے میں 24 میٹر سوراخ ہو چکا ہے۔ تاہم، یہ آدھا بھی نہیں ہے، اس لیے دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ کارکنوں کو نکالنے کے انتظامات کرنے میں ابھی وقت لگ سکتا ہے۔ خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس کی رپورٹ کے مطابق سرنگ کے اندر پھنسے 41 مزدوروں کو بحفاظت نکالنے کے لیے ٹنل کے دائیں اور بائیں حصوں میں فرار کی سرنگیں بنائی جائیں گی اور سرنگ کے اوپر والی پہاڑی سے عمودی ڈرلنگ کی جائے گی۔ اس کے لیے پہاڑی پر چار مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں سوراخ کرنے میں آسانی ہوگی۔ سرنگ کے پولگاؤں حصے سے سرنگ کی تعمیر کا کام بھی شروع ہو گیا ہے۔ کھلبے نے اس حادثے اور بچاؤ آپریشن کے لیے مرکزی حکومت کی طرف سے تعینات اہلکاروں اور حکومت ہند کے این ایچ آئی ڈی سی ایل کے عہدیداروں سے اس حادثے کے بارے میں معلومات لی ہیں جو سرنگ کی تعمیر کر رہی ہے۔ پائپ لائن کے ذریعے اندر پھنسے مزدوروں کو غذائیت سے بھرپور فوڈ سپلیمنٹس اور او آر ایس بھیجا جا رہا ہے، جو ٹنل کے اندر پھنسے مزدوروں کے لیے لائف لائن بن گیا ہے۔ ادھر ریسکیو آپریشن میں تاخیر کی وجہ سے مزدوروں کے اہل خانہ اور ساتھی کارکنوں میں ناراضگی بڑھ رہی ہے۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق ٹنل کی تعمیر کے منصوبے میں لوڈر اور آپریٹر کے طور پر کام کرنے والے مرتیونجے کمار کا کہنا ہے کہ ہم اندر پھنسے مزدوروں کو بھی سمجھانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن ایک ہفتہ ہو گیا ہے، وہ صحت مند ہیں لیکن اب ان کے حوصلے آہستہ آہستہ ٹوٹ رہے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ وہ خشک کھانا کھا کر کتنے دن زندہ رہیں گے۔ وہ ہم سے پوچھ رہے ہیں کہ ہم انہیں نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں یا انہیں جھوٹی تسلی دے رہے ہیں۔ ایک اور شخص وکرم سنگھ اتراکھنڈ کے چمپور ضلع سے آیا ہے۔ اس کا 24 سالہ چھوٹا بھائی سرنگ کے اندر پھنس گیا ہے۔ اس نے جمعہ کو پائپ کے ذریعے اپنے بھائی سے بات کی۔ وکرم کہتے ہیں، ”آواز دھیمی آ رہی تھی۔ اس نے کہا کہ وہ ٹھیک ہے لیکن گھبرایا ہوا ہے۔“ اسی طرح تقریباً تمام مزدوروں کے خاندان یہاں آ چکے ہیں۔

بی جے پی کی ہندو قوم پرستی خطرے میں

بہار حکومت کی جانب سے ذات پات پر مبنی مردم شماری کے چونکا دینے والے اعداد و شمار کے نتائج نے پورے ملک میں ذات پر مبنی مردم شماری کے مطالبے کو تقویت دی ہے۔ اس فیصلے سے جہاں پسماندہ اور محروم طبقات میں امیدوں نے جنم لیا ہے وہیں حالات بتاتے ہیں کہ مرکز کی بی جے پی قیادت والی مودی حکومت کی راتوں کی نیند اڑی ہوئی ہے۔ اس موضوع پر ہونے والے سوالوں کا حکمراں طبقہ جواب نہیں دے پا رہا ہے۔ ویسے تو بی جے پی اور اس کے رہنماؤں بالخصوص وزیر اعظم نریندر مودی کی یہ روش رہی ہے کہ جب ان کے نصاب سے باہر کا کوئی سوال پوچھا جاتا ہے تو ان کے نصاب کا ایک مشہور آلہ باہر لے آیا جاتا ہے اور وہ ہے توجہ ہٹانے کا آلہ۔ لیکن اب عوام اس روش سے عاجز آ چکے ہیں اور وہ حکمراں طبقے کے کسی حربے میں پھنستے نظر نہیں آ رہے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اب ملک کی فضا کا رخ محسوس کرتے ہوئے بی جے پی کے چانکیہ کہے جانے والے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کو کہنا پڑا ہے کہ حقیقت میں بی جے پی ذات پات کی مردم شماری کے خلاف نہیں ہے۔ یہ بیان چونکا دینے والا ہے کیونکہ بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت اب تک قومی سطح پر ذات پات کی مردم شماری کے سوال سے منہ چھپاتی ہے۔ ایسے میں اب جب امت شاہ اپنی پارٹی کے موقف کے برعکس کچھ کہہ رہے ہیں تو واضح ہے کہ عوام کے مطالبے کی مخالفت کرنے سے امت شاہ کو ناقابل تلافی نقصان ہونے کا اندازہ ہو گیا ہے اور اسی لئے فطری طور پر یہ پارٹی کو ہونے والے انتخابی نقصان کو کم کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ذات پات کی مردم شماری بی جے پی کے لئے ایک مشکل مسئلہ بن گئی ہے۔ بی جے پی کھل کر اس کی تائید بھی نہیں کر رہی ہے اور نہ ہی وہ کھلے عام اس کی مخالفت کر سکتی ہے۔ وہ درمیانی راستہ تلاش کرنا چاہتی ہے اور اس کوشش میں وہ اور بھی بے نقاب ہو رہی ہے۔ ظاہر سی بات ہے کہ جب ملک کی بیشتر پارٹیاں اور عوام ذات پر مبنی مردم شماری پر زور دے رہی ہیں تو بی جے پی کو اس کی مخالفت کا خمیازہ بھگتنا ہی پڑے گا۔ اسی ممکنہ نقصان سے بچنے کے لئے بی جے کے سینئر لیڈر نے بھگوا پارٹی کے موقف سے ہٹ کر بیان دینے لگے ہیں۔ حالانکہ اس مسئلے پر امت شاہ کو اپنی ہی پارٹی میں مخالفت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور اس کے علاوہ پارٹی کی نظریاتی تنظیم آر ایس ایس کی پھٹکار بھی جھیلنا پڑ سکتی ہے۔ بھگوا خیمے کی جانب سے اب تک یہی کہا جا رہا تھا کہ ذات پات کی مردم شماری بالآخر فائدے سے زیادہ نقصان کا باعث بنتی ہے۔ مگر اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ کیسے مان لیا جائے کہ ذات پات کی مردم شماری فائدے سے زیادہ نقصان کا باعث بن رہی ہے۔ اگر زیادہ تر فریق اس مسئلے کو کوٹہ ذہنیت سے دیکھ اور سمجھ رہے ہیں تو یہ اس مسئلے کو دیکھنے والے کا قصور ہے نہ کہ اس مسئلے کا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس مسئلے کو صحیح تناظر میں اور وسیع تر معنوں میں لیا جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ریزرویشن فیصد مختلف طبقات کے روزگار کے مسئلے کا حل نہیں ہو سکتا۔ سیاست کو اس شکل میں پیش کرنے سے کسی کا بھلا نہیں ہوتا لیکن ذات پات آج بھی ہمارے معاشرے کا ایک کڑوا سچ ہے، جس سے منہ نہیں موڑا جا سکتا۔ ظاہر ہے کہ اس سچائی کو چھپانے کی وکالت کرنا یا کسی منطق سے اسے اندھیرے میں رہنے دینے کی وکالت کرنا درست نہیں ہوگا۔ یہاں تک کہ اگر 2002 کی بی پی ایل مردم شماری میں دیہی خاندانوں کی سماجی و اقتصادی حیثیت کے ساتھ ساتھ ذات پات سے متعلق کچھ ڈیٹا بھی اکٹھا کیا گیا ہے تو یہ کافی نہیں ہے۔ معاشرے کے حالات وقت کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں دو یا تین دہائی پہلے کے ڈیٹا کے ساتھ کام چلاتے رہنا کوئی اچھا متبادل نہیں کہا جائے گا۔ ظاہر ہے کہ موجودہ حالات سے متعلق تازہ حقیقت جاننے اور اسے وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ کرتے رہنے کی ضرورت ہے تاکہ پالیسیاں بناتے وقت اندازے لگانے کی کوئی مجبوری نہ رہے۔ اس وجہ سے ہر 10 سال بعد ہونے والی مردم شماری میں تاخیر کا معاملہ بھی متعلقہ ہے۔ یہ آخری بار سال 2011 میں ہوئی تھی۔ اب کہا جا رہا ہے کہ یہ مردم شماری 2024 کے عام انتخابات کے بعد ہی کرائی جائے گی۔ مردم شماری نہ ہونے کی وجہ سے اس وقت فلاحی اسکیمیں صرف 2011 کے اعداد و شمار کی بنیاد پر چلائی جا رہی ہیں جس پر ماہرین نے سوالات اٹھائے ہیں۔ اسی طرح ریزرویشن سے متعلق کئی سوالوں کے جواب ذات کی مردم شماری کے ذریعے ملیں گے جس سے پالیسی سازی میں مزید مدد ملے گی۔ بی جے پی کو یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ پسماندہ اور محروم طبقات سے تعلق رکھنے والے عوام میں بتدریج شعور بیدار ہونے لگا ہے اور وہ اپنے لئے حق مانگنے لگے ہیں۔ جس طرح سے تحفظات کا نظام اس ملک میں کام کر رہا ہے وہ شائد حکمرانوں کے لئے باعث اطمینان ہو لیکن عوام اس سے پوری طرح مطمئن نظر نہیں آتے۔ ایسے میں جب ذات پات کی مردم شماری کے ذریعہ حقیقی اعداد و شمار کو منظر عام پر لایا جائے گا تو اس سے سماج میں حصہ داری کی وکالت میں اضافہ ہوگا۔ لوگ آبادی میں اپنے تناسب کے اعتبار سے حصہ داری کا مطالبہ کریں گے اور ایسا ہونے بھی لگا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ بی جے پی اس معاملے پر کوئی واضح اور صاف موقف اختیار کرنے کے حالت میں نہیں ہے۔ گذشتہ کئی برسوں سے ذات پات پر مبنی مردم شماری کے مطالبات ہو رہے ہیں۔ مرکز میں گذشتہ دس برس سے بی جے پی اقتدار میں ہے۔ ملک کی کئی ریاستوں میں وہ ایک سے زائد معیادوں سے حکومت کر رہی ہے لیکن اس جانب کوئی پیشرفت نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی مردم شماری کے حق میں کوئی فیصلہ کیا گیا ہے۔ تاریخی طور پر بی جے پی کوٹہ سسٹم کے خلاف رہی ہے۔ ہندو قوم پرستی کا نعرہ طبقاتی تفریق اور کوٹہ سسٹم سے براہ راست متصادم ہے۔ آئندہ برس مودی کے خلاف انتخابات لڑنے والا 28 جماعتوں کا اتحاد انڈیا بڑے پیمانے پر ذات پات پر مبنی مردم شماری کا دباو بنا رہا ہے۔ مبصرین کے مطابق اپوزیشن مودی کے خلاف کسی ٹھوس اور پرکشش انتخابی نعرے کی تلاش میں تھا اور ذات پات پر مبنی مردم شماری کے مطالبے نے یہ مشکل حل کر دی۔ 2021ء میں شائع ہونے والے پیو سروے کے مطابق ہندوستان کی کل آبادی کا 69 فیصد، پسماندہ طبقات سے تعلق رکھتا ہے۔ گویا اپوزیشن کا نعرہ براہ راست دو تہائی سے زائد آبادی کے مفادات سے جڑا ہے۔ ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز سے وابستہ پسماندہ ذاتوں کی سیاست کا مطالعہ کرنے والے ایک ریسرچ اسکالر لیشونت زگڑے کے مطابق ذات پات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ مختلف پسماندہ ذاتوں میں ایک نیا شعور پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے جس سے بی جے پی کی ہندو قوم پرستی خطرے میں ہے۔ اگر ذات پات مرکزی مسئلہ بن جاتا ہے تو اس سے ہندو قوم پرستی پس منظر میں خود بخود دھندلا جائے گا۔ اپوزیشن کی جانب سے ذات پات پر مبنی مردم شماری کا نعرہ مودی کے لیے کس حد تک منفی ثابت ہوتا ہے اس کا اندازہ جاری ریاستی اسمبلیوں کے انتخابات میں ہو جائے گا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پہلی بار اپوزیشن کو ایک ٹھوس اور پرکشش انتخابی نعرہ ملا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ وہ اس نعرے کو کیش کروانے میں کتنا کامیاب رہتے ہیں۔

پہلی کابینہ کی میٹنگ میں ہی نافذ کر دی جائیں گی کانگریس کی گارنٹیاں، راہل گاندھی کا تلنگانہ میں خطاب

کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے ہفتہ کے روز تلنگانہ میں کچھ اہم مقامات پر جلسہ عام سے خطاب کیا اور برسر اقتدار بی آر ایس حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس دوران راہل گاندھی نے تلنگانہ میں کانگریس کی چھ گارنٹیوں شمار کراتے ہوئے کہا کہ کانگریس کی حکومت بننے پر پہلی کابینہ کی میٹنگ میں ہی کانگریس کی سبھی چھ گارنٹیوں کو نافذ کر دیا جائے گا۔ راہل گاندھی نے ہفتہ کے روز تلنگانہ کے نظام آباد، عادل آباد اور ویمولاواڑا میں کانگریس امیدواروں کے لیے انتخابی تشہیر کی۔ اس دوران انھوں نے دعویٰ کیا کہ کانگریس زبردست اکثریت کے ساتھ ریاست میں حکومت بنانے جا رہی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ تلنگانہ انتخاب میں دورالا (راجہ) اور پرجالا (عوام) کے درمیان جنگ ہے۔ عوام نے تلنگانہ کا خواب دیکھا تھا اور سوچا تھا کہ عوام کی حکومت بنے گی، لیکن وزیر اعلیٰ کے سی آر نے ایک کنبہ کی حکومت بنا دی۔ کالیشورم پروجیکٹ میں کے سی آر نے ایک لاکھ کروڑ روپے چوری کیے۔ کے سی آر اور بی آر ایس اراکین اسمبلی نے دھرنی پورٹل کے بہانے تلنگانہ کی عوام سے زمین چھیننے کا کام کیا۔ 20 لاکھ لوگوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ اگر کے سی آر حکومت دوبارہ سے آئی تو وہ پھر سے زمین چھیننے کا کام شروع کر دے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ تلنگانہ میں سب سے زیادہ پیسہ بنانے والی وزارت زمین، شراب اور ریت کے سی آر کنبہ کے ہاتھ میں ہیں۔ کے سی آر اگر بدعنوان نہیں ہوتے تو یہ تینوں وزارت ان کے کنبہ کے ہاتھ میں نہیں ہوتے۔ دلت بندھو اسکیم میں بی آر ایس کے رکن اسمبلی تین لاکھ روپے کا کمیشن لیتے ہیں۔ راہل گاندھی نے وزیر اعلیٰ کے سی آر (کے. چندر شیکھر راؤ) کے اس سوال کا جواب بھی دیا جس میں انھوں نے پوچھا تھا کہ کانگریس پارٹی نے آخر کیا ہی کیا ہے؟ راہل گاندھی نے کہا کہ جس اسکول اور یونیورسٹی میں کے سی آر پڑھے ہیں، وہ کانگریس نے بنائے ہیں۔ کانگریس نے حیدرآباد کو آئی ٹی ستی بنایا۔ کانگریس نے ہوائی اڈے، میٹرو، سڑکیں بنائیں۔ تلنگانہ کو کانگریس نے عوام کے ساتھ مل کر بنایا۔ راہل گاندھی نے اپنے خطاب میں بی آر ایس، بی جے پی اور اے آئی ایم آئی ایم کو ایک بتاتے ہوئے کہا کہ مودی جی کے ہیں دو یار، اویسی اور کے سی آر۔ لوک سبھا میں پی ایم مودی کے اشارے پر بی آر ایس اراکین پارلیمنٹ ان کی مدد کرتے ہیں۔ کے سی آر چاہتے ہیں کہ نریندر مودی ملک کے وزیر اعظم بنے رہیں اور وزیر اعظم چاہتے ہیں کہ کے سی آر تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ بنے رہیں۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ بی جے پی سے لڑنے کے سبب میرے اوپر 24 کیس ہیں، لوک سبھا رکنیت رد کر دی گئی، گھر چھین لیا گیا۔ لیکن کے سی آر پر نہ کوئی کیس ہے اور نہ سی بی آئی، نہ ای ڈی، نہ انکم ٹیکس محکمہ کوئی کارروائی کر رہا ہے۔ کانگریس کا ہدف پہلے تلنگانہ میں بی آر ایس کو ہرانے کا ہے، اور اس کے بعد مرکز میں مودی حکومت کو ہرانے کا ہے۔

اتراکھنڈٹنل کیس: کارکنوں کے جلد نکلنے کی امید، ماہرین کی ٹیم دہلی سے پہنچی

اتر کاشی کے سلکیارا ٹنل میں 12 دنوں سے پھنسے 41 مزدوروں کو بحفاظت نکالنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ آگر مشین کے ذریعے رات بھر کھدائی جاری رہی جس میں 45 میٹر افقی کھدائی کے بعد لوہے کا سریا آ گیا جس سے ڈرلنگ میں رکاوٹ پیدا ہوئی لیکن اب یہ رکاوٹ دور کر دی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کے مطابق اب لوہے کا سریا ہٹا دیا گیا ہے اور دوبارہ کھدائی شروع کر دی گئی ہے۔ اب ملبے میں صرف 12 میٹر کھدائی رہ گئی ہے جسے تین سے چار گھنٹے میں مکمل کر لیا جائے گا، جس کے بعد مزدوروں کو باہر نکالا جا سکے گا۔ اس دوران دہلی سے کچھ ماہرین بھی اتر کاشی پہنچ گئے ہیں جو کسی بھی قسم کی رکاوٹ میں مدد کریں گے۔ این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کے اہلکار سب سے پہلے پائپ کے ذریعے سرنگ میں جائیں گے اور پہلے کمزور کارکنوں یا عمر میں بڑے لوگوں کو باہر نکالنے کا منصوبہ ہے۔ جائے وقوعہ پر ایک ایمبولینس بھی تعینات ہے جس کی وجہ سے مزدوروں کو سرنگ سے نکال کر اسپتال لے جانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں جس کے لیے چنیالیسور میں ایک کمیونٹی بلڈنگ میں 41 بستروں پر مشتمل خصوصی اسپتال بھی تیار کیا گیا ہے۔ سرنگ سے ہسپتال تک گرین کوریڈور بنایا گیا ہے، تیاریاں کر لی گئی ہیں، یعنی مزدوروں کی حفاظت کے لیے ہر سطح پر تیاریاں ہیں۔ اتراکھنڈ کے وزیر اعلی پشکر سنگھ دھامی بھی کل شام سے ہی اتر کاشی میں موجود ہیں۔ خیال رہے کہ سرنگ میں تقریباً 57 میٹر تک ملبہ گرا ہوا ہے، جس کے دوسری طرف مزدور پھنس گئے ہیں۔ ملبے کے ذریعے 800 میٹر لوہے کے پائپ ڈالے جا رہے ہیں اور جب وہ دوسری طرف پہنچیں گے تو کارکنوں کو اندر سے باہر نکالا جائے گا۔ کارکنوں کو پہیوں والے اسٹریچر کے ذریعے نکالا جائے گا۔ کارکنوں کو اسٹریچر پر لٹا کر باہر کھینچے جانے کی تیاری ہے۔ اتراکھنڈ کے سی ایم پشکر سنگھ دھامی خود اتر کاشی میں ہیں، این ڈی آر ایف کے سیکنڈ ان کمانڈ روی شنکر بدھانی نے کہا کہ این ڈی آر ایف کے سپاہیوں نے مشق کی ہے کہ پائپوں کے ذریعے ملبے کے دوسری طرف کیسے پہنچنا ہے جہاں کارکن پھنسے ہوئے ہیں۔ این ڈی آر ایف کی ٹیم 800 ایم ایم پائپ لائن کے اندر جائے گی اور مزدوروں کو ایک ایک کر کے بچائے گی۔ اگر کارکن کمزور محسوس کرتے ہیں، تو این ڈی آر ایف کی ٹیم سکیٹس سے لیس ایک عارضی ٹرالی کا استعمال کرتے ہوئے انہیں باہر لائے گی۔ کارکنوں کو نکالنے کے بعد انہیں 41 ایمبولینسوں میں چلیانسوڑ کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے جایا جائے گا۔ یہاں 41 بستروں کا ہسپتال تیار کیا گیا ہے۔ کارکنوں کو اس اسپتال تک لے جانے کے لیے گرین کوریڈور بنایا گیا ہے۔ ضرورت پڑنے پر کارکنوں کو ہوائی جہاز سے رشیکیش ایمس لے جایا جا سکتا ہے۔ کارکنوں سے پائپ کے ذریعے بات کر کے ان کا مورال برقرار رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کچھ کارکنوں نے موبائل فون اور چارجر کا مطالبہ کیا تھا۔ یہ انہیں فراہم کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتراکھنڈ کے وزیر اعلی پشکر سنگھ دھامی سے فون پر بات کی اور سلکیارا میں جاری بچاؤ کارروائیوں کے بارے میں معلومات لی۔ منگل کو سلکیارا ٹنل میں پھنسے 41 کارکنوں کی بحفاظت بازیابی کی پہلی ویڈیو منظر عام پر آئی جس نے نہ صرف ان کے اہل خانہ کو امید دی بلکہ امدادی کارکنوں کے حوصلے بھی بلند ہوئے۔ سلکیارا ٹنل حادثہ 12 نومبر کی صبح 4 بجے پیش آیا۔ سرنگ کے داخلی مقام کے 200 میٹر کے اندر 60 میٹر تک مٹی دھنس گئی۔ 41 مزدور اندر پھنس گئے۔ سرنگ کے اندر پھنسے مزدوروں کا تعلق بہار، جھارکھنڈ، اتر پردیش، مغربی بنگال، اڈیشہ، اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش سے ہے۔ یہ سرنگ چاردھام روڈ پروجیکٹ کے تحت بنائی جا رہی ہے۔ ترکاشی ٹنل حادثے کے بعد سڑک اور ٹرانسپورٹ کی وزارت نے ملک بھر میں بنی 29 سرنگوں کا سیفٹی آڈٹ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے لیے کونکن ریلوے کارپوریشن لمیٹڈ کے ساتھ ایک معاہدہ کیا گیا ہے۔ این ایچ اے آئی اور دہلی میٹرو کے ماہرین مل کر تمام سرنگوں کی جانچ کریں گے اور 7 دنوں میں رپورٹ تیار کریں گے۔

ڈیپ فیک پر قوانین بنائے گی حکومت، بنانے اور ہوسٹ کرنے والے پلیٹ فارم پر عائد ہوگا جرمانہ

نئی دہلی: مرکزی حکومت نے ڈیپ فیک کے سلسلے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ساتھ میٹنگ کی، جس میں گوگل، فیس بک، یوٹیوب جیسے آن لائن پلیٹ فارم بھی موجود تھے۔ اس میٹنگ کے بعد مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ اس میٹنگ میں چار اہم امور پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ڈیپ فیک آج جمہوریت کے لیے ایک نیا خطرہ ہیں اور حکومت کو لگتا ہے کہ اس کے خلاف فوری ایکشن لینے کی ضرورت ہے۔ مرکزی حکومت جلد ہی اس بارے میں قواعد طے کرے گی۔ اس کے علاوہ، ہم محسوس کرتے ہیں کہ اس کے خلاف لوگوں میں بیداری بڑھانا بہت ضروری ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ساتھ میٹنگ کے بعد مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ ہم ڈیپ فیک سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اصول بنائیں گے۔ ہم دسمبر کے پہلے ہفتے میں تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ساتھ میٹنگوں کا اگلا دور بھی منعقد کریں گے تاکہ آج کیے گئے فیصلوں کو نافذ کیا جا سکے۔ اشونی ویشنو نے کہا کہ میٹنگ میں چار اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پہلا مسئلہ یہ تھا کہ ڈیپ فیکس کا پتہ کیسے لگایا جا سکتا ہے۔ لوگوں کو ڈیپ فیکس پوسٹ کرنے سے کیا اور کیسے روکا جا سکتا ہے اور کیا ایسے مواد کو وائرل ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ رپورٹنگ کے طریقہ کار کو کیسے لاگو کیا جا سکتا ہے تاکہ کسی بھی ایپ یا ویب سائٹ کے صارفین پلیٹ فارم اور حکام کو ڈیپ فیک کے بارے میں آگاہ کر سکیں، تاکہ اس حوالے سے ایکشن لیا جا سکے۔ حکومت، صنعت اور میڈیا کو مل کر عوام میں اس بارے میں آگاہی بڑھانے کے لیے کام کرنا ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ چند روز قبل اداکارہ رشمیکا مندانا کی ایک فرضی ویڈیو سامنے آئی تھی، جسے اے آئی (مصنوعی ذہانت) کے ذریعے بنایا گیا تھا۔ ویڈیو میں دیکھا گیا کہ ایک خاتون لفٹ میں داخل ہوتی ہے جس کا چہرہ بالکل رشمیکا جیسا ہے۔ اے آئی کی ڈیپ فیک ٹیکنالوجی کی مدد سے اس خاتون کا چہرہ بالکل رشمیکا جیسا بنایا گیا ہے۔ اس ویڈیو کے منظر عام پر آنے کے بعد رشمیکا مندانا کا ردعمل بھی آیا۔ رشمیکا نے فرضی ویڈیو کو بہت خوفناک قرار دیا تھا۔ رشمیکا مندانا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم نمبر پر لکھا، لیکن یہ ہم میں سے ہر ایک کے لیے بہت خوفناک ہے جو اس ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کی وجہ سے خطرے میں ہے۔

اگر بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ نہیں ملتا تو ہم بی جے پی کو مرکز سے ہٹا دیں گے

لالو یادو:

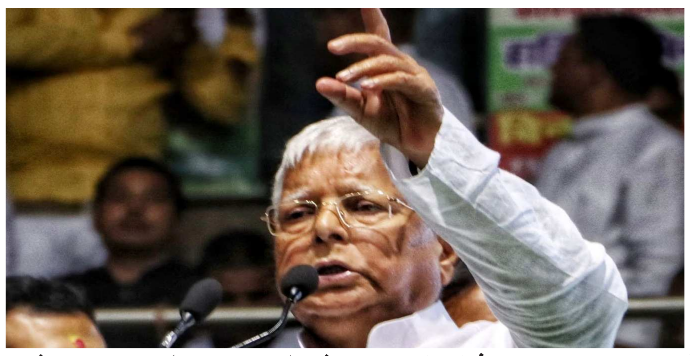

پٹنہ: راشٹریہ جنتا دل کے سربراہ لالو پرساد نے بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر مرکز بہار کو خصوصی درجہ نہیں دیتا تو وہ انہیں اقتدار سے ہٹا دیں گے۔ پٹنہ ہوائی اڈے پر بدھ کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے لالو پرساد نے کہا، بہار کو خصوصی درجہ ملنا چاہیے اور اگر ایسا نہیں ہوا تو ہم مرکز سے مودی حکومت کو ہٹا دیں گے۔ نتیش کمار حکومت کی طرف سے بدھ کو کابینہ کی میٹنگ میں اس پر ایک قرارداد منظور کرنے کے بعد خصوصی درجہ کا مطالبہ ایک بار پھر زور پکڑ گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے مرکز سے مختلف پروجیکٹوں کو نافذ کرنے کے لیے 250000 کروڑ روپے کے فنڈز فراہم کرنے کو بھی کہا ہے۔ میٹنگ کے بعد نتیش کمار نے اپنے عہدیدار پر ایک پوسٹ اپ لوڈ کی۔ خصوصی درجہ کے مطالبے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ریاستی بی جے پی کے سربراہ سمراٹ چودھری نے وزیر اعلیٰ پر طنز کرتے ہوئے کہا، نتیش کمار کو خصوصی درجہ نہیں بلکہ خصوصی سلوک کی ضرورت ہے۔ انہیں خصوصی درجہ کا مطالبہ کرنے کا اخلاقی حق نہیں ہے۔

دہلی-این سی آر کے لوگوں پر مہنگائی کا حملہ!

سی این جی کی قیمتوں میں اضافہ

نئی دہلی: دہلی اور این سی آر میں لوگوں پر جمعرات کی صبح اس وقت مہنگائی کا حملہ ہوا جب یہاں سی این جی کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق سی این جی کی قیمت میں ایک روپے فی کلو کا اضافہ کیا گیا ہے، جس کے بعد دہلی میں سی این جی کی قیمت 74.59 روپے فی کلو سے بڑھ کر 75.59 روپے فی کلو ہو گئی ہے۔ نوئیڈا-گریٹر نوئیڈا، غازی آباد سمیت دیگر شہروں میں بھی اسی شرح سے قیمتیں بڑھائی گئی ہیں۔ سی این جی کی نئی قیمتوں کا اطلاق آج یعنی 23 نومبر 2023 سے ہو گیا ہے۔ دہلی کے علاوہ گوتم بدھ نگر، نوئیڈا میں سی این جی کی قیمت 08.20 روپے فی کلو سے بڑھ کر 81.20 روپے فی کلو ہو گئی ہے۔ جبکہ گریٹر نوئیڈا میں یہ 79.20 روپے سے بڑھ کر 08.20 روپے میں دستیاب ہوگی۔ دہلی سے متصل غازی آباد کی بات کریں تو یہاں بھی اس کی قیمت اب 79.20 روپے کے بجائے 08.20 روپے فی کلو ہو گئی ہے اور یہی شرح ہاپوڑ میں بھی ہوگی۔ ریواڑی میں سی این جی کی قیمت اب تک 82.20 روپے فی کلوگرام تھی، جو بڑھ کر 81.20 روپے فی کلو ہو گئی ہے۔ اندرا پرستھ گیس لمیٹڈ یعنی آئی جی ایل نے جمعرات کو دہلی-این سی آر میں سی این جی کی قیمتوں میں تبدیلی کے بارے میں ایک نوٹیفکیشن جاری کر کے معلومات کا اشتراک کیا ہے۔ اس میں کمپنی کی جانب سے کہا گیا ہے کہ سی این جی کی قیمتوں کا اطلاق 23 نومبر 2023 کی صبح 6 بجے سے ہو گیا ہے۔ اس سے قبل اندرا پرستھ گیس لمیٹڈ نے اگست کے مہینے میں بھی سی این جی کی قیمت میں اضافہ کیا تھا اور 23 اگست 2023 سے اس کی قیمتوں میں ایک روپے فی کلو اضافہ کیا گیا تھا۔ اب ایک بار پھر دہلی-این سی آر میں اس کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس وقت راجدھانی دہلی کے علاوہ نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا، غازی آباد، ریواڑی اور ہاپوڑ میں بھی سی این سی کی قیمت بڑھائی گئی تھی۔ یہ سال 2023 میں سی این جی کی قیمتوں میں لگاتار دوسرا اضافہ ہے، تاہم آئی جی ایل نے جولائی کے مہینے میں اس کی قیمتوں میں بھی کمی کی تھی۔ دراصل، مرکزی حکومت نے جولائی میں سی این جی کی قیمت کے تعین کے معیارات میں تبدیلی کی تھی۔ اس کی وجہ سے دہلی سمیت کئی ریاستوں میں سی این جی کی قیمت میں بڑی گراوٹ درج کی گئی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سی این جی کو گاڑیوں میں ایندھن کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

پنجاب: گوردوارہ میں نہنگ سکھوں اور پولیس کے درمیان تصادم، ایک پولیس اہلکار کی موت، علاقہ میں کشیدگی

چنڈی گڑھ: پنجاب کے کپورتھلا میں ایک گرودوارہ میں نہنگ سکھوں کے ایک گروپ کی فائرنگ سے ایک پولیس اہلکار جان بحق ہو گیا، جبکہ تین فوجی زخمی ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق نہنگ سکھوں نے یہ حملہ اس وقت کیا جب پولیس کچھ نہنگ سکھوں کو گرفتار کرنے آئی تھی۔ کپورتھلا کے ایس پی تیج بیر سنگھ ہوندل نے کہا کہ جس وقت نہنگوں نے پولیس اہلکاروں پر گولی چلائی وہ سڑک پر کھڑے ہوئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق تنازع کپورتھلا میں سلطان پور لودھی گرودوارہ شری اکال بونگا کے آپریشن کو لے کر ہوا تھا۔ نہنگ سکھوں کا ایک گروپ گرودوارہ چلاتا ہے۔ جبکہ دوسرے گروہ کے 30 سے زائد نہنگ سکھوں نے اس پر قبضہ کر لیا۔ پہلے گروپ کی شکایت پر جب پولیس تجاوزات خالی کرنے اور کچھ نہنگوں کو گرفتار کرنے پہنچی تو نہنگ سکھوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ اس دوران نہنگ سکھوں کی فائرنگ سے ایک پولیس کانسٹیبل کی موت ہو گئی۔ جبکہ تین زخمی ہو گئے۔ واقعہ کے بعد پورے علاقے میں کشیدگی کا ماحول ہے۔ بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔

خون کی کمی کے مسئلہ کو نظرانداز کرنا دیگر بیماریوں کو جنم دیتا ہے بیدر میں ''انیمیا فری نیوٹریشنل کرناٹک پروگرام کا ضلع پنچایت سی ای او کے ہاتھوں افتتاح

بیدر، 23 نومبر (نامہ نگار): خون کی کمی ایک ایسی کمی ہے، جسے نظرانداز کرنے سے دوسری بیماریاں جنم لیتی ہیں، اس لیے لوگوں کو پہلے مرحلے میں خون کی کمی کے بارے میں آگاہ کیا جا سکتا ہے اور اس کے مضر اثرات کو روکنے کے لیے ٹیسٹ کروانے کے بعد اس کا علاج کیا جا سکتا ہے، ضلع پنچایت نے کہا۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر شلپا ایم۔ انہوں نے آج کرناٹک کالج آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس، بیدر کے آڈیٹوریم میں ضلع بھر میں ''انیمیا فری نیوٹریشنل کرناٹک پروگرام'' کا افتتاح کرتے ہوئے بات کی۔ آر بی ایس کے کی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر شیلجا چنا شیٹی نے کہا کہ خون کی کمی خون میں سرخ خلیات اور ہیموگلوبن کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے طلباء تھکاوٹ، کمزوری، سانس لینے میں دشواری محسوس کرتے ہیں اور پڑھنے میں دلچسپی نہیں لیتے۔ لہذا، 22 نومبر سے، یہ پروگرام ریاست بھر میں 25 دنوں کے لیے منعقد کیا جا رہا ہے تاکہ تمام کالجوں میں طلباء کے لیے مفت ہیموگلوبن اسکریننگ اور کم، انتہائی کم ہیموگلوبن والے بچوں کا مفت علاج کیا جا سکے۔ یہ چھ مرحلوں میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت کے عملے کے ساتھ والدین کا کردار کثیر جہتی ہوگا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر آفیسر (Q) ڈاکٹر۔ کرن پاٹل نے کہا کہ آج کے لوگوں میں خون کی کمی کے پھیلاؤ میں لوگوں کا طرز زندگی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے کھانے پینے کی اشیا جیسے پاکٹ، فاسٹ فوڈ کھانے کے بجائے انکرت، سبزیاں اور پھل کھائیں۔ اس موقع پر آرسی ایچ ڈاکٹر راج شیکھرا پاٹل، ڈی ایم او، ڈاکٹر دلیپ ڈوگے، ڈی ایف ڈبلیو، ڈاکٹر شنکر پابوما، ڈی ایس او، شیوراج، ڈپٹی ڈائریکٹر (کیو) ڈی ڈی پی یو، بسواراج بلور، تعلقہ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سنگاریڈی، موڈوبی ڈی ای آئی سی مینیجر ڈاکٹر جیشالنی، آر بی ایس کے میڈیکل آفیسر ارچنا، ڈسٹرکٹ پروگرام مینیجر امیش برادارا، ڈسٹرکٹ پروگرام کوآرڈینیٹر (واساس) شیوشنکر بیملگی، ڈاکٹر جیوتی پاٹل، ڈاکٹر ویشالی، ڈاکٹر ملکارجن، ڈاکٹر نشاط فاطمہ، گنگا دھر کا مبلےسی ایچ او، بھاگی لکشمی ڈی این او، اشوکا، ونایکا، سوزنا ڈی این او، دیویداسا، تارادیوی، چناباسوا، سنپپال آر بی ایس کے عملہ، تالک مختلف عہدیداران، عملہ اور محکمہ صحت اور خاندانی بہبود کے کالج کے طلباء بشمول دفتری عملہ۔ محکمہ صحت کے افسران موجود تھے۔

درگاہ آستانہ قادریہ بگدل میں ماہانہ حلقہ وجلسہ عظمت اولیاء

بیدر، 23 نومبر (نامہ نگار): درگاہ آستانہ قادریہ بگدل شریف میں ماہانہ حلقہ درس تصوف مورخہ 11 / جمادی الاوّل 26 / نومبر بروز اتوار صبح ٹھیک 11:00 بجے تا قبل از وقت نماز عصر زیر نگرانی پیرطریقت ڈاکٹر الحاج خلیفہ شاہ محمد ادریس احمد قادری صاحب بگدلی سجادہ نشین درگاہ آستانہ قادریہ بگدل انعقاد عمل میں آئیگا۔ پیرطریقت درس تصوف دینگے اور خصوصی دعاء فرمائینگے۔ جلسہ درس تصوف کی کاروائی کا آغاز قراءت کلام پاک سے ہوگا۔ جلسہ عظمت اولیاء اللہ کو اساتذہ دارالعلوم قادریہ مخاطب کرنگے اور ممتاز نعت خواں حمد، نعت اور منقبت کا نذرانہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ جمیع مریدین ومعتقدین سے شرکت کی گذارش کی گئی ہے۔

مشہور تاج ہوٹل کے ڈاٹا میں لگی سیندھ، تقریباً 15 لاکھ گاہکوں کی ذاتی جانکاریاں خطرے میں!

ایک رپورٹ کے مطابق ٹاٹا کی ملکیت والے ملک کے مشہور تاج ہوٹل میں حال ہی میں ہوئے ڈاٹا لیک معاملے میں تقریباً 1.5 ملین (15 لاکھ) لوگوں کی ذاتی جانکاری کو خطرہ پہنچا ہے۔ خبر ہے کہ ڈین کوکیز نامی سائبر مجرم 5000 ڈالر میں تاج ہوٹل کے گاہکوں سے جڑی کئی نجی جانکاریاں فروخت کرنے کی پیشکش کر رہا ہے۔ حالانکہ اس کی آفیشیل تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ تاج ہوٹل گروپ چلانے والی انڈین ہوٹلز کمپنی لمیٹڈ (آئی ایچ سی ایل) کے ترجمان نے کہا کہ مجرم، جسے ڈین کوکیز کے نام سے جانا جاتا ہے، وہ مکمل ڈاٹا سیٹ، پتہ، رکنیت آئی ڈی، موبائل نمبر اور دیگر شخصی شناخت والی جانکاری (پی آئی آئی) کے لیے 5000 ڈالر کا مطالبہ کر رہا ہے۔ آئی ایچ سی ایل ترجمان نے کہا کہ ہمیں کسی ایسے شخص کے بارے میں مطلع کرایا گیا ہے جو محدود گاہک ڈاٹا سیٹ کے قبضے کا دعویٰ کر رہا ہے جو غیر حساس روش کا ہے۔ ہمارے گاہکوں کے ڈاٹا کی حفاظت ہمارے لیے سب سے اہم ہے۔ ساتھ ہی ترجمان نے کہا کہ ہم اس دعویٰ کی جانچ کر رہے ہیں اور متعلقہ افسران کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ ہم اپنے سسٹم کی نگرانی کرنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حالانکہ دہلی پولیس نے ابھی تک اس بات کی تصدیق نہیں کی ہے کہ انھیں تاج ہوٹل گروپ سے ایسی کوئی شکایت ملی ہے یا نہیں۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ حال کے دنوں میں ہندوستان میں ڈاٹا لیک اور سائبر حملہ کے واقعات فکر انگیز سطح پر بڑھے ہیں۔ اس سے قبل آئی سی ایم آر اور دہلی ایمس و آئی آر سی ٹی سی کے ڈاٹا بیس پر حملہ کر کروڑوں لوگوں کا ڈاٹا لیک ہو چکا ہے۔

31 دسمبر تک گر جائے گی شنڈے حکومت، آدتیہ ٹھاکرے کا دعویٰ

Image Instagrammed by adityathackeray

مہاراشٹر کی شنڈے حکومت کے تعلق سے ریاست کے سابق وزیر سیاحت اور ٹھاکرے گروپ کے اہم لیڈر آدتیہ ٹھاکرے نے ایک بڑا دعویٰ کیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ شنڈے حکومت 31 دسمبر تک گر جائے گی۔ آدتیہ ٹھاکرے کے مطابق 2024 میں ملک اور مہاراشٹر میں نئی حکومت بنے گی۔ آدتیہ ٹھاکرے اس وقت کونکن کے دورے پر ہیں۔ انھوں نے ساونت واڑی مین ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مذکورہ بالا بیان دیا ہے۔ اراکین اسمبلی کی رکنیت کے بارے میں اسمبلی اسپیکر کے سامنے چل رہی سماعت پر آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ اسمبلی اسپیکر کو 31 تاریخ یا اس سے پہلے فیصلہ لینا چاہیے۔ حالانکہ یہ حکومت زیادہ وقت تک نہیں چلے گی۔ دسمبر میں یہ حکومت گر جائے گی۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن نے ممبئی کے ڈیلیل روڈ پر پل کے افتتاح سے متعلق آدتیہ ٹھاکرے سے جب سوال کیا گیا تو انھوں نے میونسپل کارپوریشن کی شدید تنقید کی۔ انھوں نے کہا کہ میں میونسپل کارپوریشن کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ حکومت 31 (دسمبر) تک رہے گی۔ اگر نگر پالیکا میرے باہر آنے کا انتظار کر رہی تھی تو پہلے ہی بتایا جانا چاہیے تھا۔ انھوں نے ڈیلیل روڈ کو ڈیلے روڈ بنا دیا ہے۔

فضائی آلودگی: دہلی کی پہچان دَم گھونٹو شہر کی شکل میں ہو رہی ہے، حکومت پر کانگریس حملہ آور

نئی دہلی: دہلی میں فضائی آلودگی نے عوام کو بے حال کر رکھا ہے۔ عآپ حکومت حالات پر قابو پانے میں ناکام نظر آ رہی ہے۔ اس تعلق سے کانگریس لگاتار عآپ حکومت پر حملہ آور نظر آ رہی ہے۔ آج دہلی کانگریس صدر اروندر سنگھ لولی نے کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود مرکزی اور دہلی حکومت راجدھانی میں آلودگی کنٹرول کرنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ دونوں حکومتیں آلودگی ختم کرنے کی جگہ بارش ہونے کا انتظار کر رہی ہے۔ راجدھانی میں حالات کی سنگینی کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ 22 نومبر کو جاری فہرست میں دہلی دنیا کے آلودہ شہروں میں دوسرے مقام پر پہنچ گیا۔ اروندر سنگھ لولی نے کہا کہ گزشتہ کئی ہفتوں سے فضائی آلودگی خطرناک سطح پر ہے۔ پھیپھڑے، قلب اور آنکھوں کی بیماریاں لوگوں کو پریشان کر رہی ہیں اور اسپتالوں میں بڑی تعداد میں مریض آ رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ دہلی حکومت اور مرکزی حکومت نے زہریلی ہوا کو کنٹرول کرنے کے لیے کوئی اثردار قدم نہیں اٹھایا ہے، جبکہ سپریم کورٹ نے فضائی آلودگی کو روکنے میں بے حسی کے لیے حکومت کو پھٹکار لگائی ہے۔ دہلی کانگریس صدر کا کہنا ہے کہ دَم گھونٹو خطرناک آلودگی کی وجہ سے دہلی کے اسپتالوں میں مریضوں کی تعداد لگاتار بڑھ رہی ہے۔ سانس، دمہ، پھیپھڑے کی تکلیف والے مریضوں کو گھر سے باہر نہیں نکلنے کا مشورہ دیا جا رہا ہے۔ اروندر لولی نے کہا کہ حکومت عوام کو مشورہ دے رہی ہے، لیکن آلودگی کو پوری طرح سے ختم ختم کرنے کے لیے کارگر قدم نہیں اٹھا رہی ہے۔ حالت یہ ہے کہ آج دنیا میں دہلی کی پہچان دَم گھونٹو آلودگی والے شہر کی شکل میں ہو رہی ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ جب کانگریس کی حکومت تھی تو اسے گرین سٹی کا ایوارڈ امریکہ سے ملا تھا۔

جموں وکشمیر: راجوری تصادم میں مہلوکین کی تعداد بڑھ کر 7 ہوئی، 2 کیپٹن سمیت 5 فوجی جوان شہید

جموں وکشمیر کے راجوری ضلع واقع گلاب گڑھ جنگل میں جمعرات کو جاری تصادم میں فوج کے مزید ایک جوان اور 2 دہشت گردوں کی موت ہو گئی۔ اس سے 28 گھنٹے سے زیادہ لمبے چلے آپریشن میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 7 ہو گئی۔ اس تصادم میں دو کیپٹن سمیت فوج کے 5 جوان شہید ہوئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ دونوں دہشت گرد اور ایک جوان جمعرات کو ہلاک ہوئے ہیں، جبکہ دو کیپٹن سمیت چار فوجی جوان بدھ کے روز مارے گئے تھے۔ خفیہ جانکاری کے بعد فوج اور پولیس سمیت سیکورٹی فورسز نے بدھ کی صبح راجوری ضلع کے کالاکوٹ کے باجیمال علاقے میں ایک مشترکہ مہم شروع کی تھی۔ ہلاک دونوں دہشت گردوں میں سے ایک کی شناخت پاکستان کے کواری کی شکل میں ہوئی ہے۔ ذرائع نے کہا کہ وہ تربیت یافتہ تھا جو جموں وکشمیر میں اب بھی فعال سرکردہ دہشت گردوں میں سے ایک کی شکل میں مطلوب تھا۔ وہ گزشتہ ایک سال سے اپنے گروپ کے ساتھ راجوری-پونچھ میں سرگرم تھا۔ فوج کے پی آر او کے مطابق فوج اور جموں وکشمیر پولیس کی مشترکہ گھیرابندی اور تلاشی مہم کے دوران دہشت گردوں کے ساتھ تصادم شروع ہوا۔ ہلاک دہشت گرد ڈانگری اور کنڈی حملوں کا ماسٹر مائنڈ بھی تصور کیا جاتا ہے۔ اسے علاقہ میں شورش پسندی کو از سر نو فعال کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا۔ وہ آئی ای ڈی میں ماہر تھا، غاروں سے چھپ کر کام کرتا تھا اور ایک تربیت یافتہ سنائپر بھی تھا۔

ووٹ امانت ہے اسکا استعمال ہمارا اہم فریضہ ہے

28/ (پٹریاٹک ویوز) ووٹ امانت ہے اور اس کا صحیح استعمال اسلامی فریضہ ہے ووٹ استعمال کرنے کا مقصد ایسے باکردار لوگوں کو منتخب کرنا ہوتا ہے جو ملک کے خیرخواہ ہوں، ملکی مفاد، ملک کی بقاء اور استحکام کا درد رکھنے والے ہو۔ ان خیالات کا اظہار مولانا حافظ محمد ریاض احمد قادری حسامی ایڈیٹر روزنامہ پٹریاٹک ویوز نے مسجد محمودہ عبدالرحیم بیگ میں خطاب کرتے ہوئے کیا اور کہا کہ ایک اسمبلی حلقہ سے کئی مسلم امیدوار بھی انتخاب لڑتے ہوں تو ووٹرس کی ذمہ داری ہے کہ وہ انصاف کرتے ہوئے ایوان اسمبلی ایسے نمائندہ کو منتخب کر کے بھیجیں جو عوامی مسائل پر بھرپور نمائندگی کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔ مولانا نے کہا کہ انتخابات سے قبل امیدوار محتاج کی طرح لوگوں کے گھروں پر آتے ہیں لیکن انتخاب کے بعد کل کے محتاج آج کے حاکم بن جاتے ہیں اور یہ فیصلہ رائے دہندوں کی جانب سے لیا جاتا ہے کہ وہ اپنے پر کیسے حاکم کو مسلط کرتے ہیں جو رعایا کیلئے ظالم یا ہمدرد ثابت ہوتا ہے۔ مولانا ریاض حسامی نے کہا کہ اگر امیدواروں میں کوئی بھی عوامی خدمت کا مستحق نظر نہیں آتا تو ووٹرس کو چاہیئے کہ وہ نوٹا کا استعمال کریں لیکن ووٹ کے حق کو ضائع نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص ووٹ دینے کیلئے رشوت لے یا دے تو یہ شرعاً اور قانوناً سخت جرم ہے بالخصوص مسلمان سیاسی امیدواروں کو بھی رشوت دینے سے گریز کرنا چاہئے یہ حرام عمل ہے۔ مولانا نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان حق رائے دہی کے معاملہ میں کافی بے شعور ہیں جس کے سبب باطل طاقتیں ریاست اور ملک کو سالمیت کو تباہ کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہیں، ووٹ پرسنٹیج بڑھاتے ہوئے حق رائے دہی کا استعمال کرنا وقت کا اہم تقاضہ ہے۔ مولانا ریاض حسامی نے کہا کہ مسلم سماجی، سیاسی، مذہبی تنظیمیں اپنی پسندیدہ پارٹیوں کی تائید کی حامی بھرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کر رہی ہیں کہ وہ ان کی حمایت کردہ پارٹیوں کو ووٹ دیں، اس سے مسلمانوں کو گریز کرنا چاہئے کیوں کہ مسلمانوں کا بڑا طبقہ تعلیم یافتہ، دانشمند اور باشعور ہیں جو اپنے مستقبل کے معاملہ میں کافی فکرمند بھی ہیں اور وہ جانتا ہے کہ کس سیاسی جماعت سے کس طرح قوم وملت کا فائدہ ہوسکتا ہے لہذا انہوں نے اپیل کی کہ کسی بھی تنظیم، یا سیاسی جماعتوں کی حمایت پر فیصلہ نہ کریں بلکہ اپنے مستقبل اور نسلوں کی خوشحالی کیلئے خود فکرمند ہو کر اپنے سیاسی شعور کو بیدار کرتے ہوئے اپنے ایمانی، اور جمہوری حق کا استعمال کریں۔

انڈین یونین مسلم لیگ نے پہلے ہی تلنگانہ اسمبلی انتخابات 2023 میں کانگریس پارٹی کی غیر مشروط حمایت کا فیصلہ کرلیا ہے۔

انڈین یونین مسلم لیگ نے پہلے ہی تلنگانہ اسمبلی انتخابات 2023 میں کانگریس پارٹی کی غیر مشروط حمایت کا فیصلہ کرلیا ہے۔ تلنگانہ ریاست IUML کے صدر محمد شکیل نے کہا کہ IUML تلنگانہ ریاستی قائدین ہماری انڈیا کی اتحادی پارٹی کو مکمل حمایت دینے کے لیے تیار ہیں اور IUML تلنگانہ پارٹی کو ہدایت کی ہے۔ کیڈر ملک کے سیکولر تانے بانے کو برقرار رکھنے اور پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی مدد سے اقتدار پر قبضہ کرنے کے بنیاد پرستوں کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے تلنگانہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس پارٹی کی حمایت کے لیے اپنے اضلاع کے گاؤں گاؤں کا فعال طور پر دورہ کریں گے۔ آئی یو ایم ایل تلنگانہ اس بار ریاست میں انتخابات نہیں لڑ رہی ہے اور مقامی آئی یو ایم ایل کیڈر کانگریس پارٹی کے لیے اپنی محنت کو منسوب کرتے ہیں۔ صدر آئی یو ایم ایل تلنگانہ نے کہا ہے کہ وہ اپنے اسٹار کمپینر اور مہمان تمل ناڈو مسلم لیگ کے ایم ایل اے عبدالباسط صاحب کے ساتھ جوبلی ہلز، چارمینار جیسے حلقوں میں انتخابی مہم میں سرگرم حصہ لے رہے ہیں اور دیگر ریاستی قائدین نے دوسرے حلقوں جیسے سکندرآباد، نامپلی، ملاکپیٹ، میں حصہ لیا ہے۔ عنبرپیٹ، خیریت آباد، راجندرنگر، ایل این جی آر، نظام آباد، محبوب نگر، نرمل، منکھتل، جدچرلا، عادل آباد، جنگاؤں، سنگاریڈی اور دیگر اضلاع، ایڈووکیٹ محمد شکیل نے کہا کہ ان کا مقصد جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے ایک ساتھ کھڑا ہونا ہے۔ ریاست میں بی آر ایس اور مرکز میں بی جے پی حکومت اقتصادی محاذ پر مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ کوئی نئی ملازمتیں پیدا نہیں ہوئیں۔ بہت زیادہ پولرائزیشن، نفرت اور تشدد ہوا ہے۔ ان سب کو بدلنا ہوگا۔ اسی لیے ہم اکٹھے ہوئے ہیں۔ ہم کے سی آر کی بدعنوان حکومت کی ناکامیوں کو بے نقاب کرنا چاہتے ہیں۔ ہندوستان میں مودی کی حکمرانی کی تقریباً ایک دہائی ایک جدوجہد کرتی ہوئی معیشت، بڑھتی ہوئی بے روزگاری، ملک کی اقلیتوں، خاص طور پر مسلمانوں کے خلاف ہندو چھدم قوم پرستوں کے حملوں اور اختلاف رائے اور آزاد میڈیا کے لیے سکڑتی ہوئی جگہ کے ساتھ نشان زد ہے۔

کامیابی نہ ملنے پر خودکشی کی دھمکی دینے والے بی آر ایس امیدوار پر الیکشن کمیشن نے لیا نوٹس

حیدرآباد: مرکزی الیکشن کمیشن نے تلنگانہ اسمبلی انتخابات کی تشہیری مہم کے آخری دن ریاست کی حکمران جماعت بی آر ایس کے امیدوار کوشک ریڈی کی جانب سے دیئے گئے بیان کا سخت نوٹ لیا ہے۔ انتخابی ادارہ نے حضورآباد کے انتخابی عہدیدار کو ہدایت دی ہے کہ وہ کوشک ریڈی کے ریمارکس کی جانچ کرتے ہوئے رپورٹ پیش کرے جنہوں نے متنازعہ بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ اگر رائے دہندے ان کو منتخب نہیں کریں گے تو وہ اپنے ارکان خاندان کے ساتھ خودکشی کرلیں گے۔ اگر ان کو منتخب نہیں کیا گیا تو ان کے تین ارکان خاندان بشمول ان کی ارتھی کا جلوس 4 دسمبر کو نکالا جائے گا۔ یہ عوام کے ہاتھ میں ہے کہ وہ ان کے خاندان کو زندہ دیکھنا چاہتے ہیں یا مردہ۔ انہوں نے کملاپور منڈل مستقر میں انتخابی مہم کے دوران یہ متنازعہ ریمارک کیا تھا۔ کوشک ریڈی حضورآباد سے بی آر ایس کے امیدوار ہیں۔

ڈاکٹر افتخار احمد نہیں رہے

پٹریاٹک ویوز ۲۹/نومبر ۲۰۲۳ء۔ بارکس، ایرُہ کنٹہ، بندلہ گوڑہ واطراف واکناف کی ہردلعزیز شخصیت محترم جناب ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ولد ڈاکٹر مستان احمد صاحب کل بتاریخ ۲۸/نومبر ۲۰۲۳ء بروز منگل کو اس دارفانی سے کوچ کر گئے۔ نماز جنازہ بعد نماز عشاء جامع مسجد بارکس میں ادا کی گئی اور تدفین بارکس کے قبرستان میں عمل میں آئی۔ ڈاکٹر افتخار احمد بارکس واطراف واکناف کے علاقوں میں معزز اور ہمدرد شخصیت تھے۔ ڈاکٹر صاحب کے والدین کے بعد انکے برادر عزیز کے علاوہ انکی اولاد بھی صبا گروپ آف کلینکس کے نام سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ زیڈ نیوز چینل اور روزنامہ پٹریاٹک ویوز معہ اسٹاف اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور انکے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ نوٹ: فاتحہ سوئم ۳۰/نومبر ۲۰۲۳ء بروز جمعرات بعد نماز عصر جامع مسجد بارکس میں مقرر ہے۔

تلنگانہ انتخابات: رقم کی تقسیم کا الزام، بی جے پی امیدوار بنڈی سنجے کا احتجاج

حیدرآباد: تلنگانہ کے ضلع کریم نگر کے کوتہ پلی میں بی آر ایس کے کارکنوں کی جانب سے رقم کی تقسیم کا الزام لگاتے ہوئے بی جے پی کریم نگر حلقہ کے امیدوار بنڈی سنجے نے احتجاج کیا جس کے نتیجہ میں کشیدگی پھیل گئی۔ اس موقع پر پولیس اور بی آر ایس کے کارکنوں کے ساتھ بی جے پی کے کارکنوں کی بحث وتکرار ہوگئی۔ بنڈی سنجے نے دھرنا دیا جنہوں نے الزام لگایا کہ مناسب پٹرولنگ نہیں ہورہی ہے اور بعض ملازمین پولیس لاپرواہی سے کام لے رہے ہیں۔ انہوں نے پولیس عہدیداروں پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے پولیس سے پوچھا کہ رقم کی تقسیم پر وہ کیا کر رہی ہے؟ انہوں نے پولیس کے رویہ پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ بنڈی سنجے کے دھرنے کی اطلاع پر بی جے پی کے کارکنوں کی بڑی تعداد کوتہ پلی پہنچ گئی۔ اسی دوران بی آر ایس کے کارکن بھی وہاں بڑی تعداد میں جمع ہوگئے جنہوں نے بنڈی سنجے کے خلاف نعرے بازی کی۔ اس سے علاقہ میں کچھ دیر کیلئے صورتحال کشیدہ ہوگئی۔

تلنگانہ انتخابات: انتخابی سامان کی تقسیم کا عمل شروع

حیدرآباد: تلنگانہ میں کل ہونے والی رائے دہی کے سلسلہ میں ریاستی دارالحکومت حیدرآباد کے علاوہ تمام اضلاع میں انتخابی سامان کی تقسیم کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ پولنگ اہلکار ڈسٹری بیوشن مراکز تک پہنچ رہے ہیں۔ اہلکار انہیں ای وی ایم، وی وی پیاڈ اور دیگر آلات فراہم کر رہے ہیں۔ پولنگ عملہ بدھ کی شام تک مراکز پہنچ جائے گا۔ ریاست بھر میں 35,655 پولنگ اسٹیشن قائم کئے گئے ہیں۔ 1.85 لاکھ طلباء الیکشن ڈیوٹی میں حصہ لیں گے۔ حکام 27,094 پولنگ اسٹیشنوں میں ویب کاسٹنگ کے انتظامات کر رہے ہیں۔ پولنگ کے عمل کی نگرانی کے لیے 22 ہزار مبصرین اور سکواڈس تعینات کیے گئے ہیں۔ پولنگ جمعرات کو صبح 7 بجے سے شام 5 بجے تک ہوگی۔

تلنگانہ انتخابات: پولیس چوکسی میں اضافہ، گاڑیوں کی تلاشی مہم

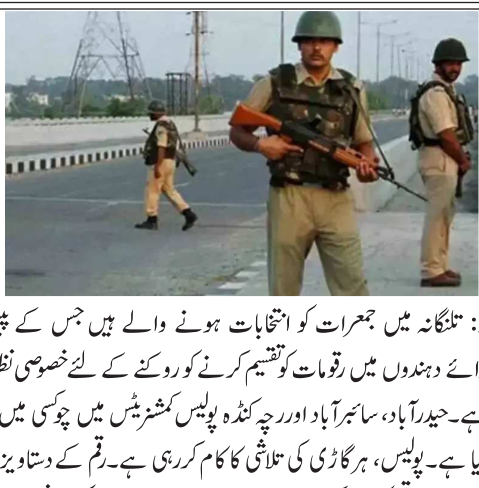

حیدرآباد: تلنگانہ میں جمعرات کو انتخابات ہونے والے ہیں جس کے پیش نظر پولیس، رائے دہندوں میں رقومات کو تقسیم کرنے کو روکنے کے لئے خصوصی نظر رکھے ہوئے ہے۔ حیدرآباد، سائبرآباد اور رچہ کنڈہ پولیس کمشنریٹس میں چوکسی میں اضافہ کردیا گیا ہے۔ پولیس، ہر گاڑی کی تلاشی کا کام کر رہی ہے۔ رقم کے دستاویزات نہ دکھائے جانے پر رقم کو ضبط کرنے کا کام کیا جارہا ہے۔ گاڑیوں کی تلاشی کے دوران ویڈیو ریکارڈنگ بھی کی جارہی ہے تاکہ شواہد جمع کئے جاسکیں۔ ساتھ ہی گاڑیوں کی تلاشی کے وقت ان کے نمبرات بھی لکھے جارہے ہیں۔

ووٹ ایک شرعی اخلاقی دستوری فریضہ مسلمان اپنے مکان سے باہر نکل کے متحدہ صد فیصد اپنے ووٹ کا استعمال کریں مفتی عبدالصبور قاسمی کی اپیل

ظہیرآباد 29/ (پٹریاٹک ویوز) جمہوری نظام میں ووٹ کی بڑی اہمیت ہوتی ہے اسی سے حکومت بدلتی ہے اسی کے ذریعہ ہم اپنے علاقے کے ممبر ان اسمبلی اور ریاست کے سربراہ منتخب کرتے ہیں پانچ سال کے ل ان ہی سربراہوں کے ہاتھ میں وہ قلم ہوتا ہے جس سے ہمارے بارے میں فیصلے کے جاتے ہیں فسطائی طاقت اور دشمنان اسلام سے مقابلہ کے ل شریعت کے تحفظ اور اپنی مدافعت کے ل سب سے مؤثر ہتھیار ووٹ ہے لہذا آج ہم تمام مسلمانان ظہیراباد سے مفتی صاحب نے ہر وہ شخص جس کی عمر اٹھارہ سال تکمیل ہوچکی ہو مرد وخواتین سے اپیل کی ہے کے اس شرعی اخلاقی دستوری ذمہ داری کو انجام دیتے ہوئے صبح اول وقت میں اپنے مکان سے باہر نکلکے اپنی مستورات کے ساتھ حق ووٹ کا استعمال کریں اور ووٹ دینے سے نہ رکے نہ بکے نہ کسی کے بہکاوے میں اے ایسے سیکولر انصاف پسند امیدوار کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کرے جو فرقہ پرست کو شکست دے سکے

کے ٹی آر ماما، ڈزنی لینڈ حیدرآباد لائیں۔ کمسن لڑکی کی درخواست (ویڈیو)

حیدرآباد: حیدرآباد میں ڈزنی لینڈ لانے کے لیے ایک کمسن لڑکی کی درخواست نے وزیر کے ٹی راماراؤ کی توجہ مبذول کرلی ہے۔ ایک معصومانہ درخواست میں، کے ٹی آر کو 'ماما' کہہ کر مخاطب کرنے والی کمسن لڑکی نے ان سے حیدرآباد میں ڈزنی لینڈ لانے کی درخواست کی۔ "تلنگانہ انتخابات پر کے ٹی آر سے میری بیٹی کی درخواست۔ (سابقہ ٹویٹر) صارف سریندر ونائکم نے ویڈیو کے ساتھ لکھا۔ چھوٹی بچی کے والد کی طرف سے پوسٹ کی گئی ویڈیو نے KTR کی نظر اپنی طرف مبذول کرائی، جس پر انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ "بیٹا وعدہ نہیں کرسکتا لیکن اپنی پوری کوشش کروں گا۔" جہاں بہت سے صارفین نے لڑکی کی درخواست کو پورا کرنے کے لیے لیڈر کی حمایت کرنے والی پوسٹ پر تبصرہ کیا۔ بہت سے لوگوں نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ لڑکی کی طرف سے کے ٹی آر 'ماما' کے لیے درخواست پیاری تھی۔ ڈزنی لینڈ دنیا کے سب سے مشہور تھیم پارکس میں سے ایک ہے۔ یہ فی الحال کیلیفورنیا، پیرس، ٹوکیو اور ہانگ کانگ میں قائم ہے۔

تلنگانہ انتخابات: بھینسہ میں بی جے پی امیدوار کے مکان کی تلاشی

حیدرآباد: تلنگانہ کے ضلع نرمل کے بھینسہ منڈل میں کل رات کشیدگی دیکھی گئی۔ بی جے پی امیدوار راما راو کے مکان کی پولیس نے تلاشی لی۔ رائے دہندوں میں تقسیم کے لئے رقم ہونے کی اطلاع پر پولیس نے یہ تلاشی لی۔ ذرائع کے مطابق پولیس کو بی جے پی کے کارکنوں نے روک دیا جس کے نتیجہ میں پولیس سے ان کی بحث وتکرار ہوگئی۔ دھکم پیل میں پولیس کے بعض ملازمین معمولی زخمی ہوگئے اور صورتحال کشیدہ ہوگئی۔ پولیس نے صورتحال کو قابو میں کیا اور بعض افراد کو حراست میں لے لیا۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری تعداد وہاں جمع ہوگئی۔

تلنگانہ انتخابات: شراب اور رقم کے ذریعہ رائے دہندوں کو راغب کرنے کو روکنے 10 ڈرون کیمروں کی خدمات حاصل

حیدرآباد: امیدواروں کی جانب سے شراب اور رقم کے ذریعہ رائے دہندوں کو راغب کرنے کو روکنے کیلئے تلنگانہ کی سدی پیٹ پولیس نے 10 ڈرون کیمروں کی خدمات حاصل کی ہیں۔ ڈرون کیمروں کی جانب سے لی گئی ویڈیوز کی نگرانی متعلقہ ایس ایچ اوز، ڈی ایس پیز، کمشنر پولیس شویتا کریں گی۔ کمشنر پولیس نے کہا کہ ایسی کسی بھی سرگرمی کے بارے میں معلومات ملنے کے اندرون چند منٹ پولیس حرکت میں آجائے گی۔ ضلع سدی پیٹ میں 2632 ملازمین پولیس بشمول مسلح دستوں کو تعینات کیا گیا ہے تاکہ آسان انداز میں رائے دہی کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے رائے دہندوں سے اپیل کی کہ وہ لوگو یا بینرس نہ پہنیں کیونکہ اس سے رائے دہندوں کو راغب کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شراب، رقم یا پھر کسی اور چیز کے ذریعہ رائے دہندوں کو راغب کرنے کی کسی بھی کوشش پر مقدمات درج کئے جائیں گے۔

بنگلورو میں سائبر جرائم پیشہ افراد نے انفوسس ایگزیکٹیو سے 3.7 کروڑ روپے اینٹھ لئے

بنگلورو: ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ٹرائی)، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور ممبئی پولیس کے عہدیدار ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے چند سائبر جرائم پیشہ افراد نے آئی ٹی میجر انفوسس کے ایک سینئر ایگزیکٹیو سے 3.7 کروڑ روپے اینٹھ لئے۔ انہوں نے اسے منی لانڈرنگ سمیت متعدد جرائم میں مبینہ طور پر ملوث کرتے ہوئے اسے گرفتار کرلینے کی دھمکی دی تھی۔ وائٹ فیلڈ کے ایگزیکٹیو نے پولیس کو بتایا کہ ایک بدمعاش نے اسے 21 نومبر کو فون کیا اور بتایا کہ اس کے خلاف ممبئی کے وکولا پولیس اسٹیشن میں ایک مقدمہ درج ہے اور اس کے آدھار کارڈ کی تفصیلات کے ساتھ اس کے خلاف ایک منی لانڈرنگ کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اگلے دو دنوں میں انہوں نے اسے اپنے ذاتی اکاؤنٹ سے مختلف بینک کھاتوں میں 3.7 کروڑ روپے منتقل کرنے پر مجبور کردیا۔

EDITED PRINTED AND PUBLISHED AND OWNED BY MOHAMMED RIYAZ AHMED | PRINTED AT AIJAZ PRINT TS CHATTABAZAR HYDERABAD 500002 (T.S)
PUBLISHED AT : 19-3-262/50/41/B, MUSTAFA NAGAR AR NAGAR FALAKNUMA HYDERABAD 500053 (T.S) CONTACT :9700358014 9848486298 Email: Patrioticviewsdaily21@gmail.com